پی پی پی گورنمنٹ کے سیاسی مخالفوں سے "بہیمانہ" کارروائی کرتی ہے۔ حسن کی مزید تائید شام میں الذوالفقار کا ہیڈ کوارٹر، بیگم نصرت بھٹو کا وہاں طویل قیام، بھٹو کے فرزند ارجمند کی شام سے پاکستان واپسی کی تیاریاں اور پیپلز پارٹی ٹاسک فورس کا قیام اور سرگرمیاں ہیں۔ عمر

تیری تسبیح کہہ رہی ہے تیری کارات کا فسانہ

اللہ کرے یہ خدشات غلط ثابت ہوں مگر . . . . پاکستان کی لیفٹ لابی، رافضی لابی اور مرزائی لابی کا اشتراک، گٹھ جوڑ اور تینوں کا متحرک ہونا بہتر مستقبل کی علامات ہرگز نہیں ہے۔ یا اللہ! پاکستان اور مسلمانوں پر رحم فرما! آمین!

عالمی مجلس احرار اسلام کے کارکن متوجہ ہوں

◉ کارکنانِ احرار جماعت کی ترقی اور تنظیمِ نو کیلئے عملی جدوجہد تیز کریں۔ ہر مقامی شاخ کے کارکن ہر جمعہ کو ہفتہ وار اجلاس منعقد کریں اور اجلاس کی کارروائی مرکز کو ارسال کریں تاکہ سرگرمیوں کی رپورٹ شائع کی جا سکے۔

◉ ہر جمعہ کو جماعت کے امتیازی نشان سرخ قمیص پہن کر گروپ کی صورت میں جمعہ پڑھنے تشریف لے جائیں۔ آپ تعداد میں تھوڑے ہی کیوں نہ ہوں لیکن اپنے وجود کا اظہار ضرور کریں۔ اگر آپ ایسا نہیں کرتے تو اپنے دل کو ٹٹولیں کہ وہاں سے کیا نکل گیا ہے؟

◉ ۳، ۲ مارچ جمعرات جمعہ کو ربوہ میں سالانہ شہداء ختمِ نبوت کانفرنس منعقد ہو رہی ہے۔ اس میں شرکت آپ کا ایمانی فریضہ ہے۔ کوتاہی گناہ سمجھیں۔ اپنے علاقہ میں زیادہ سے زیادہ تشہیر کریں۔ اور مسلمانوں کو شرکت کی دعوت دیں۔ اپنی پوری قوت کا مظاہرہ کریں اور سرخ قمیص پہن کر کانفرنس میں شریک ہوں۔ ۲ مارچ کو عصر تک ربوہ پہنچ جائیں۔

والسلام

سید عطاء المحسن بخاری

ناظم اعلیٰ عالمی مجلس احرار اسلام پاکستان

شیخ حبیب الرحمٰن بٹالوی

مسلمان عورت کا مقام

؎ تعلیم لڑکیوں کی ضروری تو ہے مگر
خاتونِ خانہ ہوں وہ سبھا کی پری نہ ہوں

آج کل ہر جگہ عورتوں کے حقوق کا تذکرہ ہے "عورت اور مرد برابر ہیں"
"عورتوں کو مردوں کے دوش بدوش کام کرنا چاہیئے۔ عورتوں کو مردوں کے برابر حقوق ملنے چاہئیں" وغیرہ وغیرہ۔
سچ تو یہ ہے کہ عورت جب سے گھر سے باہر نکلی ہے۔ اُسی وقت سے گھریلو پریشانی شروع ہوئی ہے اور عورت کی بیرونی سرگرمیوں کا یہ وہی بحرانی دور ہے جس میں عورت نے ایک بھی قابل ذکر شخصیت کو جنم نہیں دیا۔ اکبر الہ آبادی نے صحیح کہا تھا۔ ؎

طفل سے کیا بُو آئے ماں باپ کے اطوار کی
دودھ تو ڈبے کا ہے تعلیم ہے سرکار کی

عظیم شخصیتیں اب بھی جنم لے سکتی ہیں۔ گھریلو حالات اب بھی سدھر سکتے ہیں۔ شرط یہ ہے کہ عورت گھر واپس آکر بچوں کی صحیح پرورش کا فریضہ اُن خطوط پر سرانجام دے۔ جن خطوط پر حسنؓ و حسینؓ۔ امام اعظمؒ و امام مالکؒ، رازیؒ و غزالیؒ کی ماؤں نے انجام دیا تھا۔ کہ:۔

نخلِ وفا کی ڈالیاں ہوتی ہیں عفت والیاں
چشمِ فلک نے آج تک دیکھی نہیں اُن کی جھلک
کب سامنے آتی ہیں وہ غیرت سے کٹ جاتی ہیں وہ

قدرت نے عورت کو دنیا میں اہم ترین فرائض کی ادائیگی کے لئے پیدا کیا ہے۔ اگر وہ بیٹی کے روپ میں ہے تو اُسے چاہیئے کہ وہ حیا اور سادگی کا پیکر بنے۔ اپنے والدین کی عزت و ناموس کا تحفظ کرے۔ گھر کے کام کاج میں والدین کا ہاتھ بٹائے۔ اگر عورت ایک ماں ہے تو اُس کا فرض ہے کہ وہ ایسی ماں بنے جس کی تربیت یافتہ اولاد پر ملک و قوم فخر کر سکے۔ اگر وہ بیوی ہے تو اُسے چاہیئے کہ وہ اپنے شوہر کی وفادار بن کر رہے اپنے شوہر کو خلوص اور خدمت سے اپنا گرویدہ بنانے کی کوشش کرے۔

رسول پاک صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا " عورت جب پانچوں وقت کی نماز پڑھے اپنی آبرو کی حفاظت کرے، اپنے شوہر کی وفادار رہے۔ تو وہ جنت میں جس دروازے سے چاہے داخل ہو جائے۔"

"عورت کو اگر کبھی غیر مرد سے بولنے کا اتفاق ہو تو صاف سیدھے کھرے لہجے میں بات کرنی چاہیئے۔ لہجے میں نزاکت اور گھلاوٹ نہ پیدا کرے کہ سننے والا کوئی برا خیال دل میں لائے۔"

"خدا پر ایمان رکھنے والی عورت کے لئے جائز نہیں کہ وہ اپنے شوہر کے گھر میں کسی ایسے شخص کو آنے کی اجازت دے۔ جس کا آنا شوہر کو ناگوار ہو اور وہ گھر سے ایسی صورت میں نہ نکلے جب کہ اُس کا نکلنا شوہر کو ناگوار ہو اور عورت شوہر کے معاملے میں کسی دوسرے کا کہا نہ مانے۔"

حضرت اسماءؓ کہتی ہیں کہ ایک بار نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم میرے پاس سے گزرے۔ میں اپنی پڑوسن سہیلیوں کے ساتھ تھی۔ آپؐ نے ہمیں سلام کیا اور ارشاد فرمایا" تم پر جن کا احسان ہے۔ اُن کی ناشکری سے بچو۔ تم میں کوئی ایک اپنے باپ کے یہاں کئی دنوں تک بن بیاہی بیٹھی رہتی ہے، پھر خدا اُس کو شوہر عطا فرماتا ہے پھر خدا اُس کو اولاد سے نوازتا ہے (ان تمام احسانات کے باوجود) اگر کبھی کسی بات پر شوہر سے خفا ہوتی ہے تو کہہ اٹھتی ہے میں نے تو کبھی تمہاری طرف سے کوئی بھلائی دیکھی ہی نہیں۔"

رسول اکرم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا کہ شوہروں کی غیر موجودگی میں عورتوں کے پاس نہ جاؤ کیونکہ شیطان تم میں سے کسی کے اندر خون کی طرح گردش کر رہا ہے۔

نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا فرمان ہے جو عورت خوشبو لگا کر لوگوں کے درمیان سے گزرتی ہے وہ آوارہ قسم کی عورت ہے۔

رسول پاک صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا ارشاد ہے کہ اللہ کی لعنت اُن عورتوں پر جو لباس پہن کر بھی ننگی کی ننگی رہیں۔

اسلام عورت کی عفت و عصمت کا تحفظ کرتے ہوئے یہاں تک حکم دیتا ہے کہ مردوں کو کسی اور کے گھر میں تو کجا اپنے گھر میں بھی آواز دے کر (اجازت لے کر) داخل ہونا چاہیئے۔

عورت قابلِ عزت ہے ہاں اگر وہ نیک سیرت ہے۔ عورت زندگی کے کٹھن راستوں میں ایک مخلص ساتھی ہے، اگر یہ دنیا آنکھ ہے تو عورت اُس کی بینائی۔ اگر یہ دنیا ایک پھول ہے تو عورت اُس کی خوشبو۔ عورت کو اللہ تعالیٰ نے بزرگی عطا کی ہے کہ اس نے پیغمبروں کو جنم دیا تھا۔